Reviewed + good
edited
program - Oct 14, 1984

پروگرام نمبر ۱۲

1

اِنسان کا اچھا اور پاکیزہ چال چلن اُس کیلئے نیک نامی کا باعث ہوتا ہے ۔ نیک سیرت رکھنے والا آدمی خدا تعالےٰ کے نزدیک بہت عزت و تکریم رکھتا ہے ۔ اور جب کبھی وہ بُرے وقت کا شکار ہوتا ہے تو خدا اُسکی مدد ضرور کرتا ہے اور اُسے کسی موقع پر بھی مُصیبت میں گرفتار نہیں رہنے دیتا ۔ بلکہ قدم قدم پر اُسکی حِفاظت کرتا ہے ۔ جس طرح وہ ہر لمحے یعقوب کے بیٹے یوسُف کی حِفاظت کرتا رہا ۔ یوسُف کا عبرانی لوگوں سے تعلق ابرہام ، اضحاق اور یعقوب کی نسبت بالکل مختلف رہا ۔ وہ بزرگ تمام عہد کے لوگوں کے آباؤ اجداد تھے ۔ لیکن اِس کے برعکس یوسُف صرف ایک بیٹا ہے یعقوب کے بارہ بیٹوں میں سے جن کے خاندان کی حد تک جتنی قوم پھیل چکی تھی ۔ پیدا ہونے والی قوم اپنے آپکو بنی اسرائیل کہہ سکتی ہے نہ کہ بنی یوسُف ۔

سامعین! نہ تو یوسُف عہد کے لوگوں کا سربراہ تھا اور نہ ہی خُدا اپنے عہد کی تجدید کیلئے پہلے آبائی بزرگوں کی طرح اُس پر ظاہر ہوتا رہا ۔ لیکن پھر بھی وہ اور اُس کے بھائی بزرگوں کے زمانے سے تعلق رکھتے ہیں اور بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں ۔

بائیبل مُقدس میں اعمال 7 باب اُسکی 8 سے 9 آیت تک اِس بارے میں لکھا ہے ۔

"اور اُس نے اُس سے ختنے کا عہد باندھا اور اِسی حالت میں ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا اور آٹھویں دِن اُسکا ختنہ کیا گیا اور اضحاق سے یعقوب اور یعقوب سے بارہ قبیلوں کے بزرگ پیدا ہوئے اور بزرگوں نے حسد میں آکر یوسُف کو بیچا کہ مصر میں پہنچ جائے مگر خدا اُس کے ساتھ تھا ۔"

یوسُف کی کہانی سب سے زیادہ پُر اثر ہے اور اُسکی سیرت پُرانے عہد نامے کی تاریخ کی تمام شخصیتوں میں سب سے زیادہ کامل ہے ۔ اُس میں سابقہ بزرگوں کی کئی قابلِ تعریف خصوصیات پائی جاتی ہیں مثلاً ابرہام جیسی طاقت اور پائیداری ۔ اضحاق جیسا صبر اور نرم مزاجی یعقوب جیسی محبت اور سب سے بڑھ کر اُن سب جیسا ایمان ۔

یوسُف کی زندگی کو ہم دو باب میں تقسیم کر سکتے ہیں ۔ پہلا کنعان میں اُسکا بچپن ۔ دوسرا مصر میں اُسکا زمانہ بلوغت ۔ کنعان میں اُس کے بچپن کے واقعات دو حقائق سے تشکیل پاتے ہیں ۔ پہلی حقیقت اُس کے باپ کی طرفداری ہے ۔ یوسُف ، یعقوب کی ضعیف العمری کا فرزند تھا جو اُسکی چہیتی بیوی راخل کا پہلوٹھا تھا ۔ جس پر یعقوب

پہلی نظر میں فریفتہ ہو گیا تھا اور جیسے وہ اپنی حقیقی بیوی سمجھتا تھا - بلاشبہ اُس کے والد یعقوبؑ کی طرف داری کی دوسری وجہ یوسُفؑ کی اپنی محبت بھری سیرت تھی -
یوسُفؑ کیلئے یعقوبؑ کی چاہت کئی طریقوں سے ظاہر ہوتی ہے خاص طور پر کئی رنگوں والی اور لمبی آستین والی قبائیں جیسی کہ شہزادے پہنا کرتے تھے - یہ قبا ایک نشان تھی جس سے شاید یعقوبؑ ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ میں پہلوٹھے کا حق اِسے دینا چاہتا ہوں -

بائیبل مُقدس میں پیدائش 37 باب اُسکی 3 آیت میں مرقوم ہے - "اور اسرائیل یوسُفؑ کو اپنے سب بیٹوں سے زیادہ پیار کرتا تھا - کیونکہ وہ اُس کے بڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس نے اُسے ایک بوقلموں قبا بھی بنوادی ہ"

اِس طرفداری کا اثر جلد ہی بڑے بھائیوں کی حسد سے ظاہر ہوا! - یعقوبؑ کی اِس پدرانہ محبت اور چاہت نے یوسُفؑ کو کسی طرح بھی نہ بگاڑا - اور یہ اِس بات کا ثبوت ہے کہ اُسکی سیرت میں خاص قسم کی پختگی تھی - کیونکہ اکثر فراوانی تنگ دستی کے مقابلے میں زیادہ لوگوں کی تباہی کا باعث ہوتی ہے - یعقوبؑ کے خیمے کی فضا اِسقدر حوصلہ پست کر دینے والی تھی کہ شاید یوسُفؑ بھی بالغ ہونے تک وہاں رہتا تو اپنی شخصیت میں اِتنی پختگی پیدا نہ کر سکتا - دوسری حقیقت اُس کے بھائیوں کی نفرت ہے - یہ نفرت یوسُفؑ کے دو خوابوں کے سبب سے زیادہ شدت اختیار کر گئی - ایک خواب میں اُن کے پُولے اُس کے پُولے کے سامنے جھک گئے اور دوسرے خواب میں سورج، چاند اور گیارہ ستاروں نے اُسے سجدہ کیا -

بائیبل مُقدس میں پیدائش 37 باب 5 سے 11 آیت میں لکھا ہے "- اور یوسُفؑ نے ایک خواب دیکھا - جسے اُس نے اپنے بھائیوں کو بتایا تو وہ اُس سے اور بھی بغض رکھنے لگے - اور اُس نے اُن سے کہا ذرا وہ خواب تو سُنو جو میں نے دیکھا ہے - ہم کھیت میں پُولے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہوں کہ میرا پُولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا ہو گیا اور تمہارے پُولوں نے میرے پُولے کو چاروں طرف سے گھیر لیا - اور اُسے سجدہ کیا - تب اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا کیا تو سچ مُچ ہم پر سلطنت کرے گا یا ہم پر تیرا تسلط ہوگا؟ اور انہوں نے اُس کے خوابوں اور اُسکی باتوں کے سبب سے اُس سے اور بھی زیادہ بغض رکھا - پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا اور اپنے بھائیوں کو بتایا - اُس نے کہا دیکھو مجھے ایک اور خواب دکھائی دیا ہے کہ سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا اور اُس نے اِسے اپنے باپ اور بھائیوں دونوں کو بتایا - تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور کہا کہ

یہ خواب کیا ہے جو تُو نے دیکھا ہے؟ کیا میں اور تیری ماں اور تیرے بھائی سچ مُچ تیرے آگے زمین پر جُھک کر تجھے سجدہ کریں گے۔ اور اُس کے بھائیوں کو اُس سے حسد ہو گیا لیکن اُس کے باپ نے یہ بات یاد رکھی۔"

یہ سب باتیں اُن کی نظر میں اِس بات کا مزید ثبوت تھیں کہ اُسکی نظر پہلوٹھا ہونے کے حق پر تھی۔ حسد سے نفرت پیدا ہوتی ہے اور نفرت قتل کا جرثومہ ہے۔ پس اُس کے بھائیوں کو موقعہ اُس وقت ملا۔ جب یعقوب نے یوسُف کو حبرون میں اپنے قبیلے کی قیام گاہ سے اُس کے بھائیوں کے پاس بھیجا جو سِکم کے علاقے میں اپنے ریوڑوں کی گلہ بانی کر رہے تھے۔ وہ کہنے لگے کہ "دیکھو خوابوں کا دیکھنے والا آرہا ہے آؤ ہم اُسے مار ڈالیں ... پھر دیکھیں گے اِس کے خوابوں کا انجام کیا ہوتا ہے"

روبن نے کچھ مہلت لینے کے خیال سے اور اِس غرض سے کہ وہ یوسُف کو دوبارہ باپ کے سپرد کر سکے۔ اُنہیں یہ مشورہ دیا کہ ہم اِسے گڑھے میں ڈال دیں۔ روبن کی عدم موجودگی میں اور یہوداہ کے مشورے پر یوسُف ایک کارواں کے سوداگروں کے ہاتھ جو مصر جا رہے تھے فروخت کر دیا گیا۔ نفرت انگیز قبا کو بکرے کے خون میں ڈبو دیا گیا اور اُس کے پیار کرنے والے باپ کو دھوکے سے یہ باور کروایا گیا کہ یوسُف کسی درندے کا شکار ہو گیا ہے۔" باپ بیٹوں کی زبانی یوسُف کی ہلاکت کی جھوٹی خبر سُن کر صدمے سے نڈھال ہو گیا۔ اور دوسری طرف انجانی راہوں کا انجانا غریب مسافر یوسُف کارواں کے ساتھ سورج کی گرمی۔ پیاس کی شدت، ہیبتناک رات کے سائے اور ذہن پر بھاری بوجھ لئے سفر میں خدائے برحق کو یاد کرتا ہوا چلا جا رہا تھا۔

؎ میں ہوں غریب مسافر بڑے بوجھ سے ہوں برباد
سفر میں میرا ساتھی یسوع ہے مجھکو کرتا شاد۔

S-NO. 102 DUR. 0.14، 3.05 گیت

الہٰی آپ نے یوسف کے بھائیوں کی حسد اور نفرت میں ڈوبی ہوئی ذہنیت کے بارے میں سُنا کہ انہوں نے کس طرح اپنی حسد کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے اپنے پیارے بھائی یوسف کو اپنے راستے سے ہٹانے کا ناپاک منصوبہ بنایا۔ لیکن اِس کے برعکس جب یوسف کو خدا نے اپنی برکات سے نوازا تو اُس نے کس طرح فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے بھائیوں کے جرم کو معاف کر کے سینے سے لگالیا۔

اِس واقعے کا تفصیلاً بیان ہم اپنے اگلے پروگرام میں پیش کریں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہٰی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھولیئے گا۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الہٰی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 21 طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا۔

اب پروگرام ختم کرنے کی اجازت دیجئے

خدا حافظ